کتابوں کی فہرست

کتاب	باب	آیت	صفحہ
متّی کی انجیل	28	1071	1
مرقس کی انجیل	16	678	59
لوقا کی انجیل	24	1151	94
یوحنا کی انجیل	21	879	152
رسولوں کے اعمال	28	1007	191
رومیوں	16	433	240
۱-کُرنتھیوں	16	437	261
۲-کُرنتھیوں	13	257	280
گلتیوں	6	149	294
افسیوں	6	155	302
فِلپّیوں	4	104	309
کُلسّیوں	4	95	315
۱-تھسّلنیکیوں	5	89	320
۲-تھسّلنیکیوں	3	47	325
۱-تیمُتھِیُس	6	113	328
۲-تیمُتھِیُس	4	83	334
طِطُس	3	46	339
فلیمون	1	25	342
عِبرانیوں	13	303	344
یعقوب	5	108	361
۱-پطرس	5	105	367
۲-پطرس	3	61	374
۱-یوحنا	5	105	378
۲-یوحنا	1	13	384
۳-یوحنا	1	15	385
یہودا	1	25	386
مُکاشفہ	22	405	388
زبُور	150	2461	413

تمہید

بہروں کی خاص ضرورتوں کو پُورا کرنے کے لئے اِس نئے عہد نامہ کے ترجُمہ کو تیاّر کیا گیا ہے چاہے یہ اردو ترجمہ بہروں کے لئے شائع کیا گیا ہو یا آسان زبان میں ترجمہ، مقصد ایک ہی ہے ۔ لوگ جو سُن سکتے ہیں خاص مسائل سے اکثر واقف نہیں ہوتے، جیسے اعلیٰ اردو پڑھنے میں گونگے ہوتے ہیں ۔ سُننے والے لوگ زیادہ تر زبانی گفتگو سے اردو سیکھتے ہیں۔ بہرے کو یہ فائدہ نہیں ہے، اس طرح اُن کا زبان کا تجربہ نہایت محدود ہے۔ تقریری زبان کے ساتھ اِس محدود تجربہ کی وجہ سے بہرے پڑھنا سیکھتے ہوئے بھی بہت سے مسائل سے گذرتے ہیں ۔ لیکن بہرے واحد نہیں ہیں کہ جو محدود زبان کا تجربہ رکھتے ہیں۔ بچّے اور لوگ جو اردو کو غیر ملکی زبان کے طور پر سیکھتے ہیں اور بہت سے دیگر بھی پڑھنے میں اِسی قِسم کی مُشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ اِس خصوصی اُردو ترجمہ کے خاکہ کو اِس طرح بنایا گیا ہے جس سے ایسے لوگوں کو اُوپر آنے میں مدد مِلے یا پڑھنے کے دوران جو زیادہ عام رکاوٹیں آتی ہیں اُن کو روکا جائے۔

اِن تحریروں کے ترجمہ کے کام کی رہنمائی کا ایک بُنیادی خیال یہ ہے کہ بہترین ترجمہ بہترین ترسیل ہے۔ مُترجم کا مقصد ہمیشہ یہ ہوتا ہے کہ بائبل کے مُصنِّفوں کا پیغام قاری تک مُتاثّر کُن طریقہ تک پہنچایا جائے ۔ جیسا کہ فطری طور پر اصل تحریریں اُس دور کے لوگوں تک پہنچے تھے۔ ایماندارانہ ترجمہ محض لغت سے مماثلت رکھنے والے الفاظ نہیں ہیں۔ یہ اظہار کا ایسا طریقہ ہے کہ اصل پیغام کو اُس کی ہئیت کے ساتھ پیش کیا جائے، جو نہ صرف وہی معنی دے، بلکہ متعلقہ آواز وہی دلچسپ کشش، اور وہی تاثّر آج بھی دے جیسا ہزاروں سال قبل دیا کرتے تھے۔

متاثر کُن ترسیل اُس وقت اِس متن کے مترجموں کے لئے بہت اہم تھی۔ ترسیل کی اِس خواہش نے درستگی کی اہمیت کو کم نہیں کیا۔ لیکن ''درستگی'' کو خیالات کی ایماندارانہ نمائندگی سمجھا جائے، زبان کی رسمی شبیہہ کو صحیح مطابقت نہ دی جائے۔

تحریروں کے مُصنِّفوں نے خاص کر نیا عہد نامہ کو سامنے لانے والوں نے اسلوبِ زبان کا استعمال کرتے ہُوئے بہترین ترسیل میں بھی دلچسپی کو برقرار رکھّا ہے ۔ اِس ترجمہ کو تیاّر کرنے میں بھی اِس بات کو دھیان میں رکھّا گیا ہے ۔ اور اِس لئے ایسی زبان کا اِستعمال کیا گیا ہے جس کے تحت اردو زبان بولنے والوں کے سامنے بائبل کا متن نہایت ہی آسان اور فطری ہئیت میں سمجھ میں آجائے۔

سمجھنے میں مدد ملنے کے لئے بہت سے خاص نمایاں حِصّوں کا استعمال کیا گیا ہے ۔ متن میں ذو معنی یا مشکل پسند لفظوں کی جگہ تفصیلی طور پر تشریحات اور مُترادفات کو پیش کیا گیا ہے ۔وہ الفاظ یا جملہ جن کے لئے مکمل تشریح کی ضرورت ہے، اُن کو حاشیہ میں معنی خیز انداز میں پیش کیا گیا ہے ۔ اِس کے علاوہ حاشیہ میں تحریر کے اقوال کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے ۔ اکثر جگہ معنی کو واضح کرنے کے لئے ترجمہ میں واوین کا اِستعمال کیا گیا ہے۔

عرضِ حال

مختلف مُصنفوں نے بائبل کے آخری حِصّہ کو مکمل کیا ہے جس کی وضاحت کے لئے صدیوں سے اُسے ’’عہد جدید‘‘ کے نام سے اِستعمال کیاجاتا ہے۔ اِس طرح اصل میں بائبل دو کتابوں کا مجموعہ ہے۔ ویسے لفظ بائبل یُونانی لفظ سے آیا ہے جس کے معنی ہیں ’’کتابیں‘‘۔ لفظ ’’ٹیسٹیمنٹ‘‘ (وصیّت) کے معنی بنی اِسرائیل سے خدا تعالٰے کا عہد یا ’’معاہدہ‘‘ ہے۔ یہ اس حوالہ میں آتا ہے کہ خدا کی مہربانی اُس کے لوگوں پر رہے۔ ’’عہدِ عتیق‘‘ تحریروں کا مجموعہ ہے جِس کا تعلق خُدا کا بنی اِسرائیل سے معاہدہ ہے جِسے موسیٰ کے دور میں کیا گیا تھا۔ عہدِ جدید تحریروں کا مجموعہ ہے جس کا تعلق یسوع مسیح میں ایمان لانے والے اُن تمام لوگوں کے ساتھ خدا کے معاہدہ سے ہے۔

عہدِ عتیق کی تحریریں، خُدا کے اُن عظیم کاموں کا حِساب دیتے ہیں جو خدا کی جانب سے بھی یہودی لوگوں کے ساتھ ہوتے لین دین کو بتاتی ہیں۔ اور خُدا کے اُس منصوبے کے بارے میں بھی بتاتی ہیں جس کے تئیں اِن لوگوں کو ساری دُنیا میں خُوش رہنے کے لئے اِستعمال کیا گیا۔ یہ تحریریں آنے والے نجات دہندہ (یعنی مسیحا) کی جانب بھی اِشارہ کرتی ہیں جِس کو خُدا اپنے منصوبے کے تحت بھیجنے والا تھا۔ عہدِ جدید کی تحریریں، عہدِ عتیق کی کہانیوں کا نتیجہ ہے۔ یہ آنے والے نجات دہندہ (یسوع مسیح) اور تمام قوموں کے لئے اُس کے آنے کے مقصد کو سمجھاتے ہیں۔ عہدِ جدید کی کتابوں کو سمجھنے کے لئے عہدِ عتیق کو سمجھنا بہت ضروری ہے کیوں کہ یہ ضروری پس منظر پیش کرتا ہے۔ اور عہد جدید نجات کی کہانی کو ختم کرتا ہے جو عہدِ عتیق سے شروع ہُوئی تھی۔

عہدِ عتیق

عہدِ عتیق کی تحریریں کی مختلف مُصنّفین کی اُنتالیس (۳۹) مختلف کتابوں کا تیاّر کردہ مجموعہ ہیں۔ اُنہیں خاص کر قدیم اِسرائیلی زبان عبرانی میں لکھا گیا تھا۔ اِن میں سے بعض حصّہ ارامی زبان میں لکھے گئے ہیں جو بابل حکومت کی سرکاری زبان تھی۔ عہدِ عتیق کا حِصّہ تین ہزار پانچ سو سال (۳۵۰۰) قبل لکھا گیا تھا، اور پہلی اور دُوسری کتاب کی تحریر کے درمیان ایک ہزار سال کا وقفہ ہے۔ اِس مجموعہ میں شریعت تاریخ، نثر، گیت، شاعری، اور کئی دانشوروں کی تعلیمات ہیں۔

عہدِ عتیق کو خاص طور سے تین حِصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ شریعت، انبیاء اور مُقدّس تحریریں۔ شریعت پانچ کتابوں پر مُشتمل ہے۔ پہلی کتاب پیدائش ہے۔ یہ دُنیا کے آغاز کے بارے میں بتاتی ہے جیسا کہ ہم جانتے ہیں، پہلا مرد اور عورت، اور خدا کے خِلاف اُن کا پہلا گُناہ۔ یہ عظیم سیلاب کے بارے میں بتاتی ہے۔ اور اُس خاندان کے بارے میں جِسے خُدا نے اُس سیلاب سے بچایا، اور یہ قوم اِسرائیل کی شروعات کے بارے میں بتاتی ہے، وہ لوگ جنہیں خُدا نے ایک خاص مقصد کے لئے چُنا تھا۔

ابرہام کا قصّہ

خُدا نے ابرہام کے ساتھ ایک عہد کیا۔ ابرہام ایک بہت ہی قابِلِ اعتماد شخص تھا۔ اُس عہد میں خُدا نے ابرہام کو ایک عظیم قوم کا پتا بتانے کا اور اُس کی نسل کو ملک کنعان کی زمین دینے کا وعدہ کیا۔ یہ دِکھانے کے لئے کہ ابرہام نے اِس عہد کو قبول کرلیا، اس کا ختنہ کیا گیا اور پھر ختنہ خُدا اور اُس کے لوگوں کے بیچ ہُوئے عہد کا ایک ثبوت بن گیا۔ ابرہام کو سمجھ میں نہیں آیا کہ اُن باتوں کو خُدا کیسے پُورا کرے گا جِن کا اُس نے وعدہ کیا ہے۔ لیکن ابرہام کو خُدا پر پُورا بھروسا اور یقین تھا۔ اِس سے خُدا بہت زیادہ خُوش ہُوا۔

خُدا نے ابرہام کو حُکم دِیا کہ وہ مسوپتامیہ کے عبرانی کے بیچ سے اپنا گھر چھوڑدے۔ اور اُسے کنعان کی (جسے فِلستِین بھی کہا جاتا ہے)۔ زمین کی جانِب لے گیا جِسے اُس کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ بڑھاپے میں ابرہام کو ایک بیٹا پیدا ہُوا جِس کا نام اِصحاق تھا۔ اِصحاق کو یعقوب نام کا بیٹا ہُوا۔ یعقوب (وہ اِسرائیل بھی کہلاتا ہے) کے بارہ بیٹے اور ایک بیٹی ہُوئی۔ یہ خاندان آگے چل کر اِسرائیل قوم بنا، لیکن اپنے اصل قبیلہ کو اس نے کبھی نہیں بُھلایا۔ وہ اپنے آپ کو اِسرائیل کے بارہ قبیلوں (یا خاندانی گروہوں) سے رشتہ بتاتا رہا۔ یہ قبیلہ یعقوب کے بارہ بیٹوں کی نسل تھی۔ یہ بارہ بیٹے، رُوبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، اشکار، زبولون، یُوسف، بنیمین، دان، نفتالی، حد، اور آشر تھے۔ ابرہام، اِصحاق اور یعقوب (اِسرائیل) اِسرائیل کے آبا یا "بزرگوں" کے رُوپ میں تسلیم کئے جاتے ہیں۔

ابرہام ایک الگ قِسم کا "باپ" بھی تھا۔ قدیم اِسرائیل میں اکثر خدا نے کُچھ خاص لوگوں کو اپنا پیغمبر بننے کے لئے چُنا تھا۔ خُدا کے وہ پیغمبر یا نبی لوگوں کے لئے خُدا کے نمائندہ تھے۔ اِن نبیوں کی جانب سے خُدا نے اِسرائیل کے لوگوں کو وعدہ، انتباہ، شریعت، تعلیمات اور سبق پر مُنحصر احکام اور ماضی سے وابستہ تجربات پیش کئے۔ تحریروں میں ابرہام "عِبری" کو پہلے نبی کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

غُلامی سے اسرائیل کی آزادی

یعقوب (اِسرائیل) کا خاندان بڑھتا گیا اور اُس میں لگ بھگ سّتر دیگر راست اولاد شامل تھی۔ اُسکے بیٹوں میں سے ایک یوسف تھا جو مصر کا ایک اعلیٰ حاکم تھا۔ مُصیبت کے دن تھے، اِس لئے یعقوب اور اُس کا خاندان مِصر چلے گئے۔ جہاں کھانے پینے کو بہت تھا، اور زندگی زیادہ آسان تھی۔ یہ عِبرانی قبیلہ ایک چھوٹی سی قوم کے رُوپ میں نمودار ہُوا اور پھر (شاہ مِصر) فرعون نے اِن لوگوں کو غُلام بنالیا۔ خُروج کی کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ چار سو برس کی غُلامی کے بعد اپنے لوگوں کو مِصر سے آزادی دلانے کے لئے خدا نے موسیٰ نبی کو بھیجا، مُوسیٰ نبی نے اِسرائیل کو واپس فلسطین لے آیا۔ آزادی کی قیمت بھاری تھی، لیکن یہ قیمت مصر کے لوگوں نے دی۔ فرعون اور مِصر کے سبھی گھرانوں کو اپنے پہلوٹھے بیٹوں کو کھونا پڑا اور اِس کے بعد ہی فرعون نے اِسرائیل کو آزادی دی۔ اِن لوگوں کی آزادی کے لئے، پہلوٹھوں کو مرنا پڑا۔ بنی اِسرائیل اپنی عبادت اور قُربانیوں میں، اِس واقعہ کو کئی طرح سے یاد کرتے رہے۔

اِسرائیل کے لوگ اپنی آزادی کے سفر کے لئے تیاّر تھے۔ مِصر سے بھاگ نکلنے کے لئے لباس پہنا۔ ہر ایک خاندن نے برّہ کو کاٹ کر اُس کو بُھونا۔ ہر ایک خاندان نے خُدا کے لئے ایک خاص علامت کے روپ میں، اپنے گھروں کے دروازوں کی چوکھٹوں پر برّہ کے خُون کو لگایا۔ اُنھوں نے جلدی سے بے خمیر کی روٹی پکائی اور اُس کو کھایا۔ اُس روز خُداوند کا فرشتہ اُس زمین پر سے ہو کر گذرا اور جس گھر کی چوکھٹ پر برّہ کا خُون نہیں لگا تھا اُس خاندان کے پہلوٹھے کی موت ہوگئی۔ اِسرائیل کے لوگوں کو آزادی مِل گئی، لیکن جیسے ہی غُلام مِصر

چھوڑنے والے تھے فرِعون کا ذہین بدل گیا اور اُن کو پکڑ کر واپس لانے کے لئے اپنی فوج روانہ کی، لیکن خدا نے اپنے لوگوں کی حفاظت کی۔ خُدا نے بحر قلزم کو پھاڑ دیا اور اپنے لوگوں کو آزادی دلانے کے لئے اُنہیں اُس پار پہنچایا۔ پیچھا کرنے والی مِصری فوج وہیں فنا ہو گئی۔ تب جزیرۃ العرب کے آس پاس سینا کے بیابان میں ایک پہاڑ پر اُن لوگوں کے ساتھ خدا نے عہد کیا۔

مُوسیٰ کی شریعت

خُدا کی جانب سے اِسرائیل کے لوگوں کو بچائے جانے اور سینا میں اُن کے ساتھ کئے گئے عہد نے اِس قوم کو دُوسروں سے مُختلف بنا دیا۔ اِس عہد میں اِسرائیلیوں کے لئے وعدہ اور شریعت تھی۔ اِس عہد کے ایک حصّہ کو دس احکام (شریعتِ موسوی کے دس خُدائی احکام) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ خُدا کی جانب سے دئے گئے اِن احکاموں کو پتّھر کے دو سِلوں پر لکھ کر، لوگوں کو دیا گیا۔ اِن احکاموں میں ایک عجیب زندگی کے لئے اُصول تھے جن کے تحت خُدا کی خواہش کے مُطابق اسرائیل کے لوگوں کو اپنی زندگی گُذارنی تھی، اور اپنے خاندان اور دیگر لوگوں کے لئے اپنا فرض نبھانا تھا۔ آگے چل کر یہ احکامات اور دیگر قوانین ، اور کوہِ سینا پر دِی گئی تعلیمات ''موسیٰ کی شریعت'' یعنی صرف ''شریعت'' کے نام سے معرُوف ہوئے۔ تحریروں کی پہلی پانچ کتابوں میں ، اِن اصطلاحوں کا اِستعمال بطور حوالہ کیا گیا ہے اور اکثر عہد عتیق میں بھی۔

دس احکامات کے ساتھ زندگی کے دیگر اُصول اور شریعتِ مُوسیٰ میں کاہنوں، قُربانیوں، عبادت اور مُقدّس دنوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ یہ اُصول ''احبار'' کی کتاب میں بھی پائے گئے ہیں۔ شریعت موسیٰ کے مطابق ، تمام کاہن اور اُن کے خدمتگار لاوی قبیلہ سے آئے ہیں اور لاوی کہلائے جاتے ہیں ۔ بہت ہی اہم کاہن کو اعلیٰ کاہن کہا جاتا ہے ۔

اس شریعت میں مُقدّس خِیمہ یا مجلس خیمہ بنانے اور اِسرائیلی لوگوں کی جانب سے خُدا کی عِبادت کے مقام کے بارے میں اُصول شامِل ہیں۔ اِس میں خُدا کی عبادت میں کام آنے والی چیزوں کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے ۔ اِس شِریعت میں ، اِسرائیلی لوگوں کو یروشیلم میں کوہِ صیّون میں ہیکل بنانے کے لئے تیاّر کیا، جہاں وہ بعد میں خُدا کی عبادت کرنے کے لئے جایا کرتے تھے۔ قُربانیوں اور عِبادت سے تعلق اُصولوں نے اِسرائیلیوں کو یہ جاننے کے لئے مجبُور کر دیا کہ ایک دوسرے کے اور خُدا کے خِلاف گُناہ کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی اِن اُصولوں نے اِن لوگوں کو مُعاف کئے جانے اور آپس میں ایک دوسرے اور خُدا سے ایک بار پھِر جُڑنے کا راستہ بھی دِکھایا۔ اِن قُربانیوں نے اُس قُربانی کو ٹھیک طرح سمجھنا بھی سِکھایا، جسے خُدا نے دُنیا کے تمام لوگوں کو دینے کے لئے تیاّری کر رہا تھا۔

اِس شریعت میں مُقدّس دِنوں اور عیدوں کو ماننے کے بارے میں بھی اُصول بنائے گئے ہیں۔ ہر ایک عید کی اپنی ایک خاص اہمیت تھی۔ بعض عیدیں خُوشی کے مواقع تھیں جنہیں سال کے خاص دنوں میں منائی جاتی تھیں، جیسے پہلے پھل کی عید فصل، سبت (پنتکِست یعنی ہر ہفتہ کی عید) اور عید خیمہ (سُقُوط)۔

کُچھ عیدیں ایسی تھیں، جو خُدا نے اپنے لوگوں کے لئے جو عجیب باتیں کی ہیں، اُنہیں یاد کرنے کے لئے ، منائی جاتی تھیں۔ جن میں عید فسح بھی ایک ہے ۔ ہر ایک خاندان مِصر سے بچ نکلنے کے واقعہ کو ایک بار پھر سے یاد کرتا تھا۔ لوگ خُدا کی تمجید میں گیت گاتے تھے۔ ایک

برّہ کاٹ کر کھانا تیّار کیا جاتا تھا۔ مئے کا ہر ایک پیالہ اور کھانے کا ہر نوالہ، لوگوں کو اُن باتوں کی یاد دلاتا تھا، کہ کسطرح خُدا نے مُصیبت اور دُکھ کی زندگی سے اُن کو نجات دی تھی۔

دیگر عیدیں نہایت سنجیدہ تھیں۔ ہر سال، "پچھتاوے کا دن" پر لوگ اپنے بُرے اعمال کو یاد کرتے تھے جو اُنہوں نے دوسروں کے تئیں کئے تھے۔ یہ دن "پچھتاوے کا دن" ہوتا تھا، اور اِس دن لوگ کھانا نہیں کھاتے تھے، اور سردار کاہن اُن کے سبھی گناہوں کو معاف کرنے کے لئے خاص قُربانیاں چڑھاتے تھے۔

"عہد عتیق" کے مُصنّفوں کے لئے خُدا اور اسرائیل کے بیچ ہوئے معاہدہ کی بہت زیادہ اہمیت تھی۔ تمام کے تمام نبیّوں کی کتابوں اور مُقدّس تحریریں اِس بات پر مُنحصر ہیں کہ اِسرائیل کی قوم اور اِسرائیل کے ہر شہری نے اپنے خدا کے ساتھ ایک بہت ہی خاص عہد کیا تھا۔ اِسے وہ خداوند کا عہد یا صرف "عہد" ہی کہا کرتے تھے۔ تاریخ کی کتابیں اُس عہد کی روشنی ہی میں، واقعات کی تشریح کرتی ہیں۔ شخص یا عوام (قوم) اگر خُدا اور اُس عُہد کے تئیں وفادار ہوں تو خُدا انہیں انعام عطا کرتا تھا، اور اگر لوگ، اُس عہد سے بھٹک جاتے تھے تو خدا اُنہیں سزا دیا کرتا تھا۔ خُدا لوگوں کو، اپنے ساتھ کئے وعدہ کو یاد دِلانے کے لئے اپنے نبیّوں کو بھیجتا تھا۔ اسرائیل کے شاعروں نے اپنے فرمانبردار لوگوں کے لئے خُدا کے عجیب کاموں پر نغمہ گائے، اور خُدا کے نافرمانوں نے جو دُکھ اور سزائیں جھیلیں اُن پر نُوحہ کیا۔ عہد کی تعلیمات کے تحت ہی اِن مُصنِفوں نے صحیح اور غلط تصوّرات ڈھالے۔ اور جب معصوم لوگ مُصیبتیں جھیلتے تھے، تو شاعر یہ سمجھنے کی کوشش کرتے کہ ایسا کیوں ہورہا ہے۔

اسرائیل کی سلطنت

قدیم اِسرائیل کی کہانی، لوگوں کے خُدا کو بھُول جانے، اور خدا کی جانب سے لوگوں کو بچا کر نکالنے اور اُن کا خُدا کی جانب لوٹنے اور اُن کے دُوبارہ خُدا کو بھُول جانے کی کہانی ہے۔ لوگوں کی جانب سے خُدا کے عہد کو قبول کرکے فوراً بعد سے ہی یہ کہانی کا پہیّہ شروع ہو گیا تھا۔ اور پھر یہ پہیّہ بار بار گھُومتا رہا۔ کوہِ سینا میں اِسرائیل کے لوگوں نے خُدا کی فرمانبرداری کو قبول کیا، اور پھر اُنہوں نے بغاوت کی اور مجبوراً اُنہیں صحرا میں چالیس برس تک بھٹکنا پڑا۔ آخرکار، مُوسیٰ کے خادِم یشوع نے وعدہ کی گئی زمین میں اُن لوگوں کی نمائندگی کی۔ یہ ایک فتح کی شُروعات ہُوئی اور اِسرائیل کو عارضی طور پر بسایا گیا۔ اِس آبادکاری کے چند صدیوں بعد، لوگوں پر علاقائی سربراہوں نے جو مُنصِف کہلاتے تھے اُن پر حکومت کی۔

آخر میں ایک ایسا وقت آیا جب لوگ کسی ایک بادشاہ کی خواہش کرنے لگے اور پہلا بادشاہ ساؤل تھا۔ ساؤل خُدا کا نافرمان رہا، اِس لئے خُدا نے ایک چرواہا جس کا نام داؤد تھا بادشاہ منتخب کیا، سموئل نبی نے آکر اُس کے سر پر تیل ڈال کر اِسرائیل کے بادشاہ کے رُوپ میں بپتسمہ دیا۔ خُدا نے داؤد کو وعدہ دِیا کہ یہوداہ قبیلہ سے آئندہ میں اُس کی نسل سے اِسرائیل کے بادشاہ ہوں گے۔ داؤد نے شہر یروشلیم پر فتح حاصل کی اور اُسے دارالحکومت بنالیا اور آئندہ کے لئے مُقدّس رکھ چھوڑا۔ اس نے ہیکل کی خدمت اور عبادت کے لئے کاہنوں، نبیّوں، گیت کاروں، موسیقاروں، اور گانے والوں کی تنظیم کی۔ داؤد نے خُود بھی بہت سے گیت (یعنی مزمُور) لکھے، لیکن خُدا نے اسے ہیکل کی تعمیر کا موقع نہیں دیا۔

داؤد جب بُوڑھا ہو گیا اور مرنے کے قریب تھا، تب اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو اِسرائیل کا بادشاہ بنادیا، داؤد نے اپنے بیٹے کو تنبیہ کی

کہ خُدا کی ہمیشہ پیروی کرے اور اُس کے عہد کو مانے۔ بحثیت بادشاہ، سُلیمان نے ہیکل کی تعمیر کی اور اِسرائیل کی سرحدوں میں توسیع لائی۔ اِس وقت اِسرائیل اپنی جلال کی بُلندیوں پر تھا۔ سُلیمان نہایت مقبول ہُوا اور اِسرائیل مضبوط ہوا۔

یہوُداہ اور اِسرائیل - مُنقسِم سلطنتیں

سُلیمان کی موت پر وہاں خانہ جنگی شروع ہوُئی اور مُلک تقسیم ہو گیا۔ شمال کے دس قبیلہ خود کو اِسرائیل کہنے لگے اور جنوب کے قبیلوں نے اپنے آپ کو ''یہوداہ'' نام دیا۔ (آج کا ''یہودی'' لفظ اِسی نام سے نِکلا ہے (۔ یہوُداہ، عہد کے تئیں سچّے رہے۔ اور داؤد کی حکمرانی (بادشاہوں کا گھرانا) اُس وقت تک یروشیلم پر حکومت کرتا رہا۔ آخر میں یہوُداہ شِکست یاب ہُوا اور بابل کے لوگ، یہوداہ کے لوگوں کو مُلک سے نِکال کر لے گئے۔

کیوں کہ لوگ عہد کے فرمانبردار نہ تھے۔ اِس لئے (اِسرائیلی شمالی سلطنت میں بہت سے سلاطین آئے اور چلے گئے) ۔ الگ الگ وقتوں میں اِسرائیل کے بادشاہوں نے مختلف شہروں میں اپنے دارالحکومت بنائے، اِن ہی میں سے آخری دارالحکومت سامریہ تھی۔ انہوں نے نئے کاہن چُنے اور دو نئے مُقدسّوں کی تعمیر کروائی، ایک اِسرائیل کے شِمالی سرحد پر دان میں اور دُوسرا بیت ایل میں (اِسرائیل کی یہوُداہ سے ملی سرحد پر) اِسرائیل اور یہوُداہ کے مابین کئی جنگیں ہوئیں۔

خانہ جنگی اور اِنتشار کے دوران خُدا نے یہوُداہ اور اِسرائیل میں کئی نبی بھیجے تھے۔ اُن میں سے کُچھ نبی کاہن، کُچھ کِسان، کُچھ بادشاہوں کے صلاحکار، تو کُچھ بہت زیادہ معمولی زندگی بسر کر رہے تھے۔ کُچھ نبیّوں نے اپنی تعلیمات یا پیشن گوئیاں کو لکھّا۔ اور بہت سوں نے نہیں لِکھّا۔ لیکن سبھی نبی، انصاف، حق اور مدد کے لئے خُدا پر اِنحصار کرنے کی تلقین کرتے تھے۔

بہت سے نبیّوں نے اِنتباہ کیا کہ اگر لوگ خُدا کی جانب واپس نہیں آئے تو وہ شِکست یاب ہو کر بِکھر جائیں گے۔ اِن نبیّوں میں سے کُچھ نے تو آنے والی عظمتوں کی اور آنے والی سزاؤں کی رویا دیکھی۔ اِن میں سے بہت سوں نے آئندہ وقتوں میں آنے والے اس نئے بادشاہ کو بھی دیکھا جو بادشاہت کے لئے آنے والے ہیں۔ کُچھ نے دیکھا کہ وہ بادشاہ جو داؤد کی نسل سے ہوگا اور خُدا کے لوگوں کو ایک نئے سنہرے دور میں لائے گا۔ بعض کا کہنا تھا کہ یہ بادشاہ ہمیشہ قائم رہنے والی سلطنت پر ہمیشہ حکومت کرے گا۔ بعض نے اُسے ایک خادم کے رُوپ میں دیکھا جو خُدا کی جانب اُس کے لوگوں کو موڑنے کے لئے بہت سی مُصیبتیں جھیلیں۔ لیکن تمام نے اُسے ایک مسیحا کے رُوپ میں دیکھا، جسے نئے دور میں لانے کے لئے خُدا نے منتخب کیا۔

اسرائیل اور یہوّداہ کی تباہی

اِسرائیل کے لوگوں نے خُدا کے اِنتباہ کو نہیں سُنا، اِس طرح ۲۲/۷۲۱ سال قبل مسیح میں اسُور کے حملہ میں سامریہ کو زوال آیا۔ اِسرائیل کے لوگوں کو اُن کے گھروں سے نکالا گیا اور اسُور سلطنت میں بکھیر دیا اور ہمیشہ کے لئے یہودا میں اپنے بھائی بہنوں کو کھودیا۔ اسُور نے تب غیر قوموں کو اسرائیل کی زمین پر بسا دیا۔ اِن لوگوں کو یہوُداہ اور اسرائیل کے مذہب کی تعلیم دی گئی۔ اُن میں سے کئی لوگوں نے عہد کو قبول کرنے کی کوشش کی۔ یہ لوگ سامری کے نام سے جانے گئے۔ اسور کے لوگوں نے یہوداہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ حملہ آوروں کے آگے بہت سی حکومتوں نے گُھٹنے ٹیک دِئے۔ لیکن یروشلم کے گھرانے نے حفاظت کی۔ اسُور کا شِکست یاب بادشاہ

اپنی سرزمین کو لوٹ آیا اور وہاں اپنے ہی دو بیٹوں کے ہاتھوں مارا گیا۔ اِس طرح یہُوداہ کی حفاظت ہُوئی۔ چند دنوں کے لئے یہُوداہ کے لوگ بدل گئے، اور تھوڑے وقت کے لئے وہ خُدا کا حُکم ماننے لگے۔ لیکن آخر میں وہ بھی شکست یاب ہُوئے اور بِکھر گئے۔ بابل طاقتور ہو گیا اور اُس نے یہوداہ پر حملہ کر دیا۔ پہلے تو قیدی کے رُوپ میں اُنھوں نے وہاں سے کُچھ اہم لوگوں کو ہی لیا، لیکن کُچھ سال بعد ۵۸۶/۵۸۷ قبل مسیح میں یروشلیم اور مقدِس کو فنا کرنے کے لئے ایک بار وہ پھر لوٹے۔ کُچھ لوگ بچ کر مِصر بھاگ گئے لیکن زیادہ تعداد کو غُلام بنا کر بابل لے جایا گیا۔ خُدا نے لوگوں کے پاس پھر نبیوں کو بھیجا اور لوگوں نے اُن کی باتوں پر توجّہ دینا شروع کر دیا۔ ایسا لگتا تھا جیسے مقدِس اور یروشلم کی تباہی اور بابل میں جلاوطنی، لوگوں میں ایک صحیح تبدیلی لادی ہو۔ نبیوں نے نئے بادشاہ اور اُس کی سلطنت کے بارے میں بہت کُچھ کہنے لگے۔ جِن میں سے ایک نبی یرمیاہ نے تو ایک نئے عہد کی بھی بات کہی۔ یہ نیا عہد پتھر کی سِلوں پر نہیں لکھا گیا بلکہ یہ خُدا کے مُقدّسوں کے دِل میں لکھا ہوگا۔

فِلستین کو یہودیوں کی واپسی

اِسی دوران خُورس، درمیانی فارس کا حُکمران بن گیا اور بابل پر فتح حاصِل کر لی۔ خُورس نے اپنے لوگوں کو اپنے مُلک میں لوٹنے کا حُکم دیا۔ اِس طرح ستّر سال کی جِلاوطنی کے بعد یہوداہ کے بہت سے لوگ اپنے گھر واپس ہُوئے۔ لوگوں نے اپنی قوم کی دوبارہ تعمیر کرنے کی کوشش شروع کی، لیکن یہوداہ چھوٹا اور کمزور رہی رہا۔ لوگوں نے دُوبارہ مقُدس کی تعمیر کی۔ ویسے یہ اتنا خوبصورت نہیں تھا۔ جتنا کہ سلیمان نے تعمیر کیا تھا۔ بہت سے لوگوں نے صحیح طور پر خُدا کی طرف رُخ کیا۔ اور شریعت کا نبیوں کی تحریروں کا اور دیگر مُقدس تحریروں کا مطالعہ شروع کیا۔ اُن میں سے بہت سے لوگ مُصنّف (فقیہ) بنے، جو تحریروں کی نقل تیاّر کرنے لگے۔ آہستہ آہستہ ان لوگوں نے تحریوں کے مُطالعہ کے لئے مدارس منظم کئے۔ لوگ سبّت (ہفتہ) کے دن مطالعہ کے لئے دُعا اور خُدا کی عبادت کے لئے ایک جگہ ملنا شُروع کیا۔ اپنی دینی مجلس میں انھوں نے تحریروں کا مُطالعہ کیا اور بہت سے لوگ مسیحا کی آمد کے منتظر رہے۔

مغرب میں سِکندرِ اعظم نے یُونان پر قبضہ کر لیا اور بہت جلد دُنیا پر فتح مند ہُوا۔ اُس نے دُنیا کے بہت سے حصُوں میں یُونانی زبان اور یُونانی تہذیب وتمدن کو پھیلانا شروع کر دیا۔ جب وہ مرا، اُس کی سلطنت تقسیم ہو گئی، اور بہت جلد ایک نئی سلطنت ابھرنے لگی اور دُنیا کے جانے پہچانے بہت بڑے حصّہ پر قبضہ کرنے لگی جن میں فِلستین بھی شامل ہے۔ جہاں یہوّداہ کے لوگ بسر کرتے تھے۔

نئے حکمران، رومی نہایت سخت اور ظالم تھے۔ اور یہودی مغرور اور فریبی، افراتفری کے اِن دِنوں میں بہت سے یہودی چاہتے تھے کہ اُن کی اپنی زندگی میں مسیحا کی آمد ہو جائے۔ یہُودی چاہتے تھے کہ صرف خُدا ہی اُن پر حکومت کرے اور مسیحا جسے خُدا نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ خُدا کے اِس منصوبہ کو نہیں سمجھ پائے کہ مسیحا کی مدد سے وہ دُنیا کو بچانا چاہتا ہے۔ اُن لوگوں کا خیال تھا کہ دُنیا سے یہودی لوگوں کو بچانے کا خدا کا منصوبہ ہے ! کُچھ یہودی خدا کی جانب سے بھیجے جانے والے مسیح کے انتظار میں ہی خوش تھے، لیکن دوسروں نے نئی حکومت کی تعمیر میں خُدا کی مدد پانے کا ارادہ کیا، یہ یہودی ہی جُلوت کہلائے۔ جُلوت نے رومیوں کے خِلاف جنگ کرنے کی کوشش کی اور اُن یہودیوں کو ہلاک بھی کیا جن کا رومیوں کے ساتھ ساز باز ہُوا کرتا تھا۔

یہودی مذہبی گروہ

قبل مسیح پہلی صدی تک یہودیوں کے لئے موُسیٰ کی شریعت بہت زیادہ اہمیت رکھتی تھی۔ لوگوں نے اِس شریعت کا مُطالعہ کیا اور اُس پر

حُجّت بھی کی۔ لوگوں نے مختلف طریقوں سے اِس شریعت کو سمجھا، لیکن بہت سے یہودی اُس شریعت پر مرنے کے لئے بھی تیاّر تھے۔ یہودیوں میں تین اہم مذہبی گروہ تھے، اور ہر گروہ میں منطق دان یا مُنشی تھے۔

صدوقی

اِن میں سے ایک گروہ کا نام صدوقی تھا۔ ہوسکتا ہے یہ نام صدوق سے آیا ہو گا۔ صدوق، شاہ داوٗد کے وقت کا سر دار کاہن ہُوا کرتا تھا، بہت سے کاہن اور اور ذمہ دار لوگ ، صدوقی تھے۔ یہ لوگ صِرف شریعت کو (موسیٰ کی پانچ کتابوں) کو مذہبی معاملہ میں مقتدر مانا کرتے تھے۔ کاہنوں اور قُربانیوں کے بارے میں تو (مُوسیٰ کی شریعت) شریعت بہت سی باتیں سکھاتی تھی۔ لیکن موت کے بعد کی زندگی کے بارے میں وہ کُچھ نہیں بتاتی تھی، اِس لئے صدوقی موت کے بعد، لوگوں کے دُوبارہ جی اُٹھنے پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

فریسی

یہودیوں کا دُوسرا مذہبی گروہ فریسی کہلاتا تھا۔ یہ نام عبرانی زبان کے ایک ایسے لفظ سے لیا گیا تھا جسکا مطلب ہے تشریح کرنا یا ''الگ کرنا''۔ اِن لوگوں نے عام لوگوں کو موسیٰ کی شریعت سِکھانے یعنی اُس کی تشریح کرنے کی کوشِش کرتے تھے۔ فریسیوں کا یقین تھا کہ ہر نسل کے لوگ اِس شریعت کی تشریح اِس طریقہ سے کرتے تھے کہ اُس نسل کو اپنی ضرورتیں پُورا کرنے کا موقع عطا ہوجاتا۔ اِس کے معنی ہیں فریسی نہ صرف مُوسیٰ کی شریعت کو مقتدر طور پر قبول کرتے ہیں، بلکہ نبیّوں، مُقدّس تحریروں ، اور یہاں تک کہ اُن کی اپنی روایتوں کو بھی قبول کرتے ہیں۔ اِن لوگوں نے اپنی روایتوں اور شریعت پر چلنے کے لئے سخت کوششیں کی ہیں۔ اِس طرح وہ جو کُچھ کھا رہے ہیں اور جو کُچھ چُھورہے ہیں اُس میں نہایت مُحتاط تھے۔ وہ اپنے ہاتھوں کو دھوتے اور نہاتے ہوئے بھی نہایت مُحتاط تھے۔ اُن کا اِیمان اِس پر بھی تھا کہ اِنسان مرنے کے بعد جی اُٹھتا ہے۔ کیوں کہ وہ سمجھتے تھے کہ اُنکے نبیّوں نے یہ کہا ہے کہ ایسا ہو گا۔

ایسین

تیسرا اہم گروہ ایسین تھا۔ یروشیلم میں بہت سے کاہن اس رُوپ میں زِندگی نہیں گذارا کرتے تھے جِس رُوپ میں خُدا چاہتا تھا۔ اِس کے بر خلاف آدمیوں نے بہت سے سر دار کاہن مقرّر کردئے تھے۔ اور اِن میں بہت سے موسیٰ کی شریعت کے تحت کاہِن بننے کے قابل نہیں تھے۔اِس لئے اِس گروہ کے لوگ یہ نہیں مانتے تھے کہ یروشیلم میں عبادت اور قُربانیاں بہتر طریقہ سے ہورہی ہیں۔ اِس سبب اِس گروہ کے لوگ یہودیہ کے بیابان میں رہنے کے لئے چلے گئے تھے۔ اُنھوں نے الگ سے اپنا ایک فرقہ بنا لیا تھا جہاں صِرف ایسین لوگ ہی آسکتے تھے، اور مقیم ہوسکتے تھے۔ یہ لوگ روزہ رکُھا کرتے تھے، عبادت کیا کرتے تھے اور اِس کے مُنتظر تھے کہ خُدا مسیحا کو بھیجے گا اور مُقدّس اور کاہنت کو مُقدّس کردے گا۔ ایسین کے بارے میں بہت سے حکیموں کا یقین تھا کہ ان کا تعلق قمران فِرقہ سے ہے اور یہُوداہ کے صحرا کے علاقہ میں بعض جگہ بہت سی قدیم تحریریں قمران میں پائی گئی ہیں۔

نیا عہد نامہ

خُدا نے اپنے منصوبہ کا آغاز کردیا۔ اُس نے ایک خاص قوم کو چُنا۔ وہاں کے لوگوں کے ساتھ، اُس نے ایک عہد کیا جس سے وہ خُدا کے عدالت اور اُس کی علامتوں کو سمجھنے کے لئے تیاّر ہوجائیں۔ ایک نئے اور بہتر عہد پر مُشتمل ایک بہترین ''رُوحانی سلطنت'' کے قیام کے تحت دُنیا پر کرم فرمائی کرنے کے منصوبہ کو نبیّوں اور شاعروں کے ذریعہ اس نے ظاہر کیا۔ یہ منصوبہ وعدہ کئے گئے مسیحا کے آنے ہی سے

شروع ہوگا۔ نبیوں نے اُس کے آنے کے بارے میں نہایت تفصیل کے ساتھ بتایا ہے۔ اُنھوں نے بتایا کہ مسیحا کا جنم کہاں ہوگا، وہ کس طرح کا شخص ہوگا اور اُسے کِسطرح کے کام کرنے ہوں گے۔ اب وہ وقت آچکا تھا جب مسیح کو آنا تھا اور نئے عہد کو شروع کرنا تھا۔ نئے عہد نامہ کی تحریریں بتاتی ہیں کہ خدا کا نیا عہد کس طرح ظاہر ہُوا۔ اور یسوع نے اُسے کسطرح اِس کو لاگو کیا، جو یسوع تھا (یعنی بپتسمہ دیا گیا مسیح)۔ یہ تحریریں بتاتی ہیں کہ یہ نیا عہد، سبھی لوگوں کے لئے تھا۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ خُدا کی اِس رحمدلانہ محبّت کو پہلی صدی کے لوگوں نے کس طرح قبول کیا۔ اور وہ کس طرح اِس نئے عہد کا حِصّہ بن گئے۔ یہ تحریریں خُدا کے لوگوں کو مشورہ دیتی ہیں کہ کس طرح اِس دُنیامیں بسر کیا جائے۔ یہ بھی ظاہر کرتی ہیں کہ خُدا نے اپنے لوگوں پر مہربان ہو کر اِس بات کا یقین دلایا کہ یہاں معنی خیز اور بھر پور زندگی کس طرح گذاریں اور مرنے کے بعد کس طرح زندگی گذاریں۔

نیا عہد نامہ کی تحریروں میں تقریباً آٹھ مُختلف مُصنّفوں کی ستائیس (۲۷) "کِتابیں" شامل ہیں۔ تمام کتابیں یونانی زبان میں ہیں، جو پہلی صدی کی دُنیا میں زیادہ بولی جاتی تھی۔ جُملہ تحریروں کے نِصف سے زیادہ چار رسُولوں نے لکھّی ہیں۔ اِن رسُولوں کو یسوع نے اپنے خاص نمائندوں یا خادموں کی طرح منتخب کیا تھا۔ زمین پر مسیح کی زندگی کے دوران متّی، یوحنّا اور پطرس یہ تینوں دیگر بارہ میں سے نہایت قریبی پیروکار تھے۔ دوسرا مُصنِف پولُس کو بحثیت رسُول یسوع نے معجزاتی طور پر آکر منتخب کیا تھا۔

پہلی چار کتابیں "گاسپل" یعنی "بائبل "کہلاتی ہیں۔ اِن میں یسوع مسیح کی زندگی اور موت کے الگ الگ خیال کو سمجھایا گیا ہے۔ اِس میں یسوع کی موت کے بعد کے واقعات کی تاریخ ہے۔ عام طور پر یہ کتابیں یسوع کی تعلیمات، زمین پر اُس کی آمد کا مُقصد اور اُس کی موت کے فیصلہ کُن مفہوم کے علاوہ اُس کی زندگی کے تاریخی واقعات پر زور دیا گیا ہے۔ یوحنا کی بائبل اُن چاروں کتابوں میں ایک خاص سچّائی رکھتی ہے۔ پہلے کے تین بائبل مواد کے اعتبار سے ایک جیسی ہیں۔ اصل میں، ایک کتاب کا مواد دو دیگر کتابوں میں ایک ہی جیسا حاصل ہوتا ہے۔ ویسے ہر مُصنّف نے مُختلف عوام کے لئے لکھّا ہے۔ اور لگتا ہے کہ خیال میں ہلکا سا فرق مقصد میں ہے۔ اِن چار کتابوں کے بعد جنہیں بائبل کہا جاتا ہے، "رسُولوں کے اعمال" نامی کتاب آتی ہے۔ اِس میں یسوع کی موت کے بعد کے واقعات کی تاریخ ہے۔ اِس میں بتایا گیا ہے کہ یسوع نے پیروکاروں کی معرفت خُدا کی محبّت کا اِنعام جو سبھی لوگوں کے لئے تھا ساری دُنیا میں کس طرح اِعلان کیا گیا۔ یہ بتاتی ہے کہ "گاسپل" یعنی "خوشخبری" کی تبلیغ سے شہر فلستین اور رومی دُنیا میں مسیحی عقیدہ کو وسیع پیمانہ سے کیسے اپنا یا گیا۔ "رسُولوں کے اعمال" نامی کتاب لُوقا نے لکھّی ہے، اُس نے جو کُچھ بھی لکھا ہے، وہ آنکھوں دیکھا حال زیادہ تھا۔ لوقا تیسری بائبل کا مُصنِف بھی تھا۔ اِسکی دونوں کتابوں میں ایک منطقی ربط ہے۔ کیوں کہ "رسُولوں کے اعمال" اُس کے یسوع کی زندگی کو فطری طور پر سمجھنے کا نتیجہ ہے۔

"رسُولوں کے اعمال" کے بعد خطوں کا ایک مجموعہ ہے جو الگ الگ لوگوں یعنی مسیحی گروہوں کے نام لکھے گئے ہیں۔ یہ خط پولُس یا پطرس جیسے مسیحی راہ پر چلنے والوں کی معرفت بھیجے گئے ہیں۔ اُس وقت کے لوگ جن مسائل کا سامنا کررہے تھے۔ اُن سے نپٹنے میں لوگوں کی مدد کے لئے یہ خط لکھے گئے تھے۔ یہ خط نہ صرف اُن لوگوں کو معلومات بہم پہنچانے، سُدھارنے، تعلیم دینے اور حوصلہ دینے کے لئے لکھّے گئے تھے، بلکہ یہ سبھی مسیحیوں کو اُن کے عقیدہ، اُن کی آپسی زندگی اور دُنیا میں اُن کی زندگی کے ربط میں اُنہیں مدد دینے کے لئے بھی لکھے گئے تھے۔

نیا عہد نامہ کی آخری کتاب "مکاشفہ" تمام دیگر کتابوں سے مختلف ہے۔ اس میں اعلیٰ اور بلیغ زبان استعمال کی گئی ہے اور یوحنا رسُول جو

اِس کتاب کا مُصنّف ہے اُس کی رویا پر بحث کی گئی ہے۔ اس کی بہت ساری تصویریں اور تصوّرات عہد عتیق سے لئے گئے ہیں اور ''عہد عتیق'' کی کتابوں کے ساتھ موازنہ کرنے کے بعد ہی اُنہیں اچھّی طرح سمجھا جاسکتا ہے۔ یہ آخری کتاب یسوع مسیح، اُن کے سر براہ اور خادموں اور خُدا کی قدرت کے ذریعہ بُری طاقتوں پر آخری فتح پانے کا عقیدت مندوں کو یقین دلاتی ہے۔

نیا عہد نامہ کی کِتابیں

ہر کتاب کے مطالعہ کی تیاری کے لئے درجِ ذیل نیا عہد نامہ کی کتابوں کی تشریحات معاون ثابت ہونگیں۔

متّی یسوع کے بارہ قریبی پیروکاروں میں سے متّی ایک نام ہے۔ جب یسوع متّی کو اپنا ایک رسُول منتخب کر رہا تھا اُس وقت وہ یہودی محصول وصول کررہا تھا۔ متّی کی تحریروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہودی پس منظر اور اُس میں دلچسپی کا خاصّا اثر ہے۔ اُس کی خاص دلچسپی، عہد عتیق کی پیشن گوئیوں کے، یسوع کی زندگی میں ہی مکمل ہوجانے کی جانب تھی۔ اصل میں متّی کی کتاب یسوع کے حکامات کے ارد گرد ہیں۔

مرقس مرقس بعض حوّاریوں کا ایک نوجوان ساتھی تھا۔ مرقس کے لکھنے کا انداز نہایت مفصّل اور عمل سے بھر پُور تھا۔ متّی اور لُوقا کے برعکس اُس نے یسوع کی تعلیمات پر بہت کم دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ مرقس کے لکھنے کا مقصد غیر یہودیوں رومی ذہنیت کو متاثّر کرنا تھا۔ اِس لئے وہ یسوع کے اُن کاموں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ثابت کرتے ہیں کہ یسوع خُدا کا بیٹا ہے۔ مرقس صرف یہ چاہتا ہے کہ لوگ یہ بات جان جائیں کے یسوع اِس زمین پر ہمیں گناہوں کے نتائج سے بچانے کے لئے آیا۔

لُوقا یہ کِتاب حواری پوُلس کے سفر کے دوران ساتھ رہ کر لکھی گئی دو کتابوں میں سے ایک ہے۔ لوقا ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ طبیب اور ماہر مُصنّف تھا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ مرقس کی بائبل سے اور متّی کی انجیل کے کثیر مواد سے کافی شغف رکھتا تھا۔ لیکن اُس نے اُن اہم حِصّوں کو شامل کرنے میں دلچسپی لی جو اس کے غیر یہودی عوام کے لئے دلچسپی کا باعث اور سمجھنے والی باتیں تھیں۔ دیگر بائبل مُصنّفوں کے مقابلہ میں، لوقا یسوع کی زندگی کے خیال کو دانشمندی سے اور تاریخی حقائق کے ساتھ پیش کرنا چاہتا تھا۔ لیکن ایسا کرتے ہُوئے وہ یسوع کی زندگی کے واقعات پر زور نہیں دیتا ہے۔ وہ یسوع کو ایک ایسے رُوپ میں پیش کرتا ہے جو اپنے لوگوں کو زندگی کے اصل معنی دیتاہے اور اُس کی پہنچ اُن سب کی ضرورتوں تک ہے۔ اور وہ کاملیت کے ساتھ اُن کی مدد اور اُنہیں بچانے کی قُدرت رکھتا ہے۔

یُوحنّا یہ بائبل، اوّلین تینوں بائبلوں سے نہایت مختلف ہے۔ اِس بات کا یقین ہمیں اُس کے حُسن اور گہری پیشکش کے تحت ہوتا ہے۔ یوحنانے اپنی ''بائبل'' میں وہ بات پیش کی ہے جو دیگر بائبلوں میں نظر نہیں آتی۔ اس کی سب سے اہم دلچسپی اِس بات میں ہے کہ وہ ثابت کرتا ہے کہ یسوع مسیح ہے، خُدا کا خدائی بیٹا اور دُنیا کا ''نجات دہندہ'' ہے۔

رسُولوں کے اعمال یہ لُوقا کی تحریر کردہ کتاب ہے جسے اپنی پہلی کتاب کے اختتام سے آغاز کرتا ہے۔ شُروعات، اپنے حوّاریوں کو یسوع کی جانب سے دئے گئے اِس حُکم سے ہوتی ہے کہ وہ رُوئے زمین میں خُدا کے ہمارے تئیں اٹوٹ محبت کی ''خُوشخبری'' کے پیغام کو پھیلائیں۔ یسوع چاہتا تھا کہ زمین کے لوگوں کو اُن سے سرزد ہُوئے گناہوں کے نتائج سے اپنے خُدائی مشن سے ظاہر کرکے گناہوں سے واقف کرانا اور بچانا ہے۔ لُوقا، پطرس اور پُولس جیسے اہم لوگوں کی معرفت اِس کام کو پُورا کئے جانے کی پر تجسّس واقعات کو ظاہر کرتا

ہے - وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ عیسائی مذہب یروشلیم سے ایک چھوٹے آغاز سے ، یہوداہ اور سامریہ کے چاروں جانب کے علاقوں سے ہوتا ہُوا آخر میں سلطنت رومہ تک کِس قدر تیزی سے پھیل گیا۔

نیا عہد نامہ کی تحریروں کا دُوسرا مجموعہ پولُس کے خطوط ہیں۔ حوّاری پُولس (جوساؤل کے نام سے جانا جاتا تھا) ایک تعلیم یافتہ یہودی تھا جس کا تعلق سیلی کے ترسُس مقام سے تھا - پُولس نے یروشیلم میں تعلیم حاصِل کی۔ وہ فریسیوں کا سربراہ تھا۔ اورشروع میں عیسائی تحریک کا شدید مخالف تھا۔ یسوع، رویا میں اُس کے آگے ظاہر ہُوا۔ اور اُس کی زندگی کے رُخ کو ہی بدل دیا۔ دس سال کے بعد کئی سفر کئے اور مسیح کے پیغام کو پھیلانا شروع کیا۔ اِس دوران اُس نے کلیساؤں اور لوگوں کو (عیسائی گروہ کو) کئی خطوط لکھّے۔ اِن خطوں میں سے تیرا نیا عہد نامہ میں شامل ہیں۔

پُولس کے تمام خطوں میں رومیوں کو لکھا ہوا خط طویل اور بھرپُور ہے۔ زیادہ تر اُس کے خطوط اُن شہروں کے عیسائی گِروہ کے نام ہیں جہاں اُس نے یسوع کا پیغام اور کلیساؤں کو قائم کرنے کے کام کو شُروع کیا۔ رومیوں کے نام جب اُس نے خط لکھّا، تو اُس وقت تک وہ رومہ نہیں گیا تھا۔ ۵۷ عیسوی کے بعد وہ یُونان میں تھا۔ چُونکہ وہ رومہ جانے میں کامیاب نہیں ہُوا تھا۔ اِس لئے اُس نے اپنے پیغام کو خط کے رُوپ میں پیش کردیا۔ یہ خط نہایت اِحتیاط سے عُمدہ پیشکش کے ساتھ عیسائی عقیدے کو بُنیادی حقائق کے ساتھ لکھا گیا ہے۔

کُرنتھیوں کا پہلا خط اور کُرنتھیوں کا دُوسرا خط جنوبی یونان کے ایک شہر کُرنتھ کے عیسائیوں کے نام، پولُس کی جانب سے لکھے گئے کئی خطوں میں سے ہیں۔ اِن دونوں خطوں میں پہلے پُولس وہاں کے عیسائیوں کے درمیان پیدا ہوئے مسائل اور اُن کی جانب سے کئے گئے سوالوں کے کُچھ جواب پیش کرتا ہے۔ اِن میں عیسائی اتحاد، بیاہ، زناکاری کا گُناہ، طلاق، یہودی رسُوم وغیرہ مسائل شامل ہیں۔ اِس میں سے خاص کر تیرھواں باب دلچسپی رکھتا ہے، جس میں پُولس کی مشہور تحریر محبّت کے بارے میں ہے، وہ تمام مسائل کا حل اُس میں دیکھتا ہے۔ دُوسرا خط، پہلے خط کے جواب میں کُرنتھیوں کے ردّ عمل کا نتیجہ ہے۔ پُولس کا گلتیوں کے نام خط دراصل گلتیہ میں عیسائیوں کے درمیان مختلف قِسم کے مسائل سے تعلق رکھتا ہے۔ پُولس نے وہاں عیسائی پیغام کی تبلیغ کی اور کچھ کلیساؤں کو قائم بھی کیا، پھر وہاں جا کر یہودی قائدین کے ایک گروہ نے کُچھ ایسے خیالات کو پھیلائے جو یسوع کی تعلیمات سے بالکل مختلف تھے۔ اِس طرح ایک سنجیدہ مسئلہ کھڑا ہوگیا، کیوں کہ ایک شخص کے خُدا کے ساتھ بہترین تعلقات میں مداخلت تھی۔ گلتیہ تک سفر نہ کرپانے کے سبب پولُس نے اِس خط کے ذریعہ اپنے خیالات کو ٹھوس طریقہ سے ظاہر کیا۔ جِس طرح رومیوں کے لئے اُس کا خط تھا اسی طرح یہاں بھی اہم مسئلہ عیسائی عقید کا تھا، لیکن سبب دُوسرا ہے۔

جِس وقت پولُس قید خانہ میں تھا اُس وقت اُس نے افسیوں کو خط لکھّا، لیکن یہ بات قطعی طور پر نہیں کہی جاسکتی کہ کہاں اور کب لِکھّا۔ خط کا موضوع یہ ہے کہ روئے زمین کے تمام لوگوں کو مسیح کے اِقتدار میں لانے کا خُدا کا منصوبہ تھا۔ پُولس نے عیسائیوں کو بھائی چارہ سے رہنے اور اُن کے لئے خدا کے مقصد کے تئیں کامِل طریقہ سے خُود کو اُس کے حوالے کرنے کی تعلیم دی۔

فلِپیوں کو بھی پولُس نے قید خانہ سے ہی خط لکھّا۔ شاید رومہ سے اُس وقت پولُس بہت سی مصیبتوں کا سامنا کررہا تھا، لیکن اُسے خدا پر ایمان تھا۔ اور یہ خط خوشی اور نہایت ہی اِعتماد کے ساتھ لکھا تھا پُولس نے فلپی میں عیسائیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے لِکھّا تھا، اور اُس نے اِس بات کا شکریہ ادا کیا کہ اُنہوں نے اُس کے لئے مالی اِمداد کی تھی۔

کلسّیوں کے نام لکھے پولُس کے خط آسیہ بینار (تُرکی) کے ایک شہر کُلتے کی اُس کلیسا کے لئے تھی جو بعض جھوٹی تعلیمات کے سبب پریشان تھی - اِس خط کے کُچھ حِصّے اِفسیوں کے نام لکھّے خط سے ملتے جُلتے ہیں- کسی عیسائی شخص کو کس طرح اپنی زندگی کی راہ اِختیار کرنی ہے،اِس بارے میں پولُس نے اِس میں عملی مشورے دئے ہیں-

تھِسلُنیکیوں کا پہلا اور تھِسلُنیکیوں کا دوسرا خط، ایسا لگتا ہے کہ پولُس کے پہلے خطوط میں سے ہیں- مکدُنیہ (شُمالی یونان) میں پولُس کے پہلے سفر کے دوران اُس نے تھِسلنیکا کے لوگوں کو عیسائیت کا پیغام دیا- کئی لوگوں نے یقین کیا- مگر پولُس کو وہ مقام جلد ہی چھوڑنا پڑا- اُن کے نئے عقیدے میں لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لئے پولُس نے لکھا تھا- اُس نے اُن معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا جسے لوگ سمجھنے سے قاصِر تھے- خاص کر مسیح کی واپسی کے بارے میں - دُوسرا خط اِسی خیال کو آگے لے کر بڑھتا ہے-

پولُس نے تیمُتھیس کے پہلے، تیمُتھیس کے دُوسرے اور طِطُس کے خطوط اپنے دو قریبی معاونین کے لئے زندگی کے آخری حصّہ میں لکھا- پولُس ، تیمُتھیس کو اِفسس اور طِطُس کو کریتے میں کلیسا کے کام اور تنظیم سے تعلق رکھنے والے بعض مسائل میں مدد دینے کے لئے چھوڑ آیا تھا- ظاہر ہے کہ تیمُتھیس اور طِطُس کا کام تھا کہ وہ کلیسا کو خود مُختار لیڈر شِپ اور عمل کے لئے تیاّر کریں- تیمُتھیس کے پہلے اور طِطُس کے لکھے خطوں میں پولُس نے سربراہ کے انتخاب اور مسائل کو سمجھانے کے مشورے ہیں- تیمُتھیس کا دُوسرا خط اُس وقت لکھا گیا جب پولُس قید خانہ میں تھا اور اُسے اپنی زندگی کی آخری گھڑیوں کا احساس ہو گیا تھا- یہ خط نہایت نجی ہیں- یہ خط صلاح اور حوصلہ مندی سے بھر پُور ہیں- پولُس، تیمُتھیس کو یقین، حوصلہ اور ہمّت کی تعلیم دیتے ہُوئے خود اپنی مثال دیتا ہے-

فلیمون، پولُس کی جانب سے لکھا گیا ایک مختصر خط ہے اور یہ بھی اُسی وقت لکھا گیا جب کلسّیوں کو اُس نے خط لکھا- فلیمون کلّسے شہر کا ایک عیسائی اور ایک بھاگے ہُوئے غُلام انیُمس کا مالک تھا- اس نے پولُس کے اثر سے عیسائی مذہب کو اپنایا- اِس خط میں پولُس انیُمس کو معاف کرنے اور اُس کا دوبارہ خیر مقدم کرنے کی درخواست کرتا ہے-

پولُس کے خطوط کے علاوہ یسوع کے دیگر حواریوں نے مزید آٹھ خطوط لکھے- عِبرانیوں کا مُصنّف نا معلوم ہے - لیکن یہ بات واضح ہے کہ مسیح میں یہودی عقیدت مندوں کو لکھے گئے تھے- یسوع میں جن کے عقائد کو متزلزل کیا جا رہا تھا، اُن کے عقائد کو مضبوط کرنے اور حوصلہ دینے کے لئے یہ خط لکھے گئے- مُصنّف نے ساری دُنیا میں یسوع مسیح کی اہمیت پر سب سے زیادہ زور دیا ہے - اُس کا کہنا ہے کہ یسوع مسیح کی تا ابد کاہنیت اور بہتر عہد ”عہد عقیق“ کی کاہنیت اور پہلے عہد سے کہیں زیادہ بہتر ہے- آخر میں مُصنّف لوگوں کو خدا میں یقین کرنے اور اُس ہی کے نام سے زندہ رہنے کے لئے حوصلہ دیتا ہے-

یعقوب کے خط میں ہمیشہ عمل لفظ کا استعمال کیا جاتا ہے - کُچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ مُصنّف یسوع کے بھائیوں میں سے ایک ہے- جب وہ انصاف اور بہتری، غریبوں کی مدد، دُنیا سے دوستی، حکمت، خُود پر قابو، آزمائش اور تحریص، کرنا اور سننا، اور تھا بد اور عمل پر تعلیم دیتا ہے تو یعقوب کا یہودی پس منظر واضح ہوتا ہے- اُس نے لوگوں کو صبر اور عبادت کے لئے بھی حوصلہ بخشا-

پطرس کا پہلا اور پطرس کا دُوسرا خط حواری پطرس نے عیسائیوں کے لکھا، جو مختلف مقاموں میں رہ رہے تھے- اُس نے لوگوں کو زندہ اُمید اور فردوس میں اُن کے اصلی گھر کے بارے میں تعلیم دی- وہ جن مُشکلات میں سے گذر رہے تھے- اُس کے مدّ نظر پطرس نے اُنہیں یہ حوصلہ دیا کہ خُدا اُنہیں بُھلا نہیں سکتا اور یہ مُصیبت اُن کو بہتری کی جانب لے جائے گی- وہ اُنہیں یہ یاد دلاتا ہے کہ خُدا نے اُنہیں

سلامتی دی ہے اور اُن کے گناہوں کو یسوع مسیح کی معرفت معاف کردیا ہے۔ اِس کے بدلے میں اُنہیں صحیح زندگی بسر کرنی چاہئے۔ پطرس دُوّم میں مُصنّف نے بناوٹی نبّیوں کا سامنا کیا اور سچّے علم اور مسیح کی واپسی کی تعلیم دی۔

یوحنا اوّل ، دوّم اور سوّم یہ خطوط حوّاری یوحنا نے لکّھے ہیں۔ یوحنا کے یہ محبّت سے معمور خط عقید تمندوں کو یہ حوصلہ دیتے ہیں کہ خُدا اُنہیں ہمیشہ ہی قبول کرے گا۔ وہ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کے ساتھ محبّت اور بھائی چارہ رکّھیں اور اُن کاموں کو کرنے سے جو خُدا چاہتا ہے، ہم اُس کے تئیں خُود کو وقف کرسکتےہیں۔ دُوسرا اور تیسرا خط میں عیسائیوں کو ایک دُوسرے سے محبّت رکھنے کی التجا اور بناوٹی مبلغوں اور ناپاک روّیہ رکھنے والوں کے خلاف انتباہ کیا گیا ہے۔

یہُوداہ کے خط کا مُصنّف یعقوب کا بھائی اور شاید یسوع کے بھائیوں میں سے ایک ہے۔ یہ خط وفاداری کا حوصلہ دیتا ہے اور فسادیوں اور بناوٹی مُبلغوں کے بارے میں ہوشیار کراتا ہے۔

حوّاری یوحنا کا ’’مکاشفہ‘‘ نیا عہد نامہ کی سب کتابوں میں سے الگ طرح کی ہے۔ اِس کتاب میں نہایت ہی بلیغ زبان کا استعمال کیا گیا ہے اور یوحنا کے دیکھے ہُوئے رویا کے بارے میں کہا گیا ہے۔ کئی تصویریں اور عکس عہدِ عتیق سے ہیں اور عہد عتیق سے ان کا موازنہ کرکے بہترین طریقہ سے سمجھا جاسکتا ہے۔ اِس کتاب کے تحت عیسائیوں کو اِس بات کا یقین دلایا جاتا ہے کہ گناہ کی قوّتوں پر آخر میں خُدا اور یسوع مسیح ہی کی جِیت ہوگی جو اُن کا سردار اور مدد گار ہے۔

بائبل اور دورِ جدید کا قاری

آج کے بائبل کے قاری کو اِس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ کتابیں ہزاروں سال قبل اُن لوگوں کے لئے لکھی گئیں تھیں جو ہماری آج کی تہذیب سے بالکل مختلف تہذیب میں رہا کرتے تھے۔ عام طور سے اِن کتابوں میں اُن اُصولوں کو پیش کیا گیا ہے جو عالمی طور پر صحیح ہیں۔ اور بہت سے پیش کئے گئے تاریخی واقعات، مثالیں اور حوالہ جس دور کے وہ لوگ تھے اسی دور کی تہذیب اور اُس وقت کے عُلوم کے تحت ہی سمجھے جاسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر یسوع ایک شخص کی کہانی سُناتا ہے جو ایک ایسے کھیت میں اناج بو رہا ہے جس کی مِٹّی الگ الگ طرح کے حالات پر منحصر ہے۔ مِٹّی کے وہ حالات کیا تھیں۔ آج کے اِنسان کے لئے اجنبی ہوسکتی ہیں۔ لیکن اِس مثال سے یسوع جو تعلیم پیش کرتا ہے، وہ ہر ایک قوم اور وقت کے انسان پر صادق آتی ہے۔

ہوسکتا ہے آج کے قاری کو بائبل کی دُنیا شاید عجیب لگے۔ اُس وقت کے رواج ، طریقہ کار ، لوگوں کی بات چیت کے ڈھنگ میں اجنبیت محسوس ہو۔ اُس دور کے معیار کے مُطابق ہی اِن چیزوں کو پیش کیا جانا ضروری ہے۔ آج کے معیار کے مطابق نہیں۔ یہ بات بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ بائبل کو صرف سائنسی کتاب کی طرح نہیں لکھا گیا ہے۔ اسے خاص کر تاریخی واقعات کو پیش کرنے کے لئے اور اُن واقعات کی اہمیت کو تمام لوگوں کے سامنے لانے کے لئے لکھا گیا ہے۔ اِس کی تعلیمات عالمی سچّائی پر مُنحصر ہیں جو سائنس کی حدوں سے باہر ہے۔ آج کے دور میں بھی اِس کی اہمیت قائم ہے، کیوں کہ یہ لوگوں کی روحانی ضرورتوں کو پوری کرتی ہے، جو کبھی تبدیل نہیں ہوتیں۔

بائبل کے کسی بھی قاری کو اِس کے مطالعہ سے کئی فائدے مل سکتے ہیں - وہ قدیم دُنیا کی تہذیب اور تاریخ کے بارے میں علم حاصل کرسکتے ہیں- وہ یسوع مسیح کی زندگی اور تعلیمات کے بارے میں جان سکتے ہیں ، یعنی اس کے عقیدت مند کچُھ سیکھ سکتے ہیں- اعلیٰ اور خُوشی سے بھرپور زندگی کے لئے وہ بُنیادی رُوحانی بصیرت عملی سبق حاصل کرسکتے ہیں- وہ زندگی کے اہم اور مشکل پسند سوالات حل کر پائیں گے - اِس لئے کہا جاسکتا ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے کے بہت سے بہتر اسباب ہیں اور جو شخص اِس کتاب کو کشادہ دل و دماغ کے ساتھ پڑھے گا تو وہ اِس راز کو جان جائے گا کہ خُدا نے یہ زندگی اُسے کیوں دی ہے-

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from: http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from: http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html